REGD No. L.5254

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

نمبر ۴۹

اِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَآءُ
عَسٰٓى اَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ
الفضل ربوہ
یوم سہ شنبہ
۲۶ ذی الحجہ ۱۳۷۷ھ
فی پرچہ ۱۰ /

جلد ۴۷/۱۲ | ۱۵ ماہ وفا ۱۳۳۷ ہش | ۱۵ جولائی ۱۹۵۸ء | نمبر ۱۶۳

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت کے متعلق اطلاع

ربوہ ۱۴ جولائی۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق مری سے بذریعہ فون اطلاع موصول ہوئی ہے کہ اگرچہ پہلے کی نسبت معمولی سا افاقہ ہے۔ تاہم حضور کی طبیعت دورہ نقرس کی وجہ سے تاحال ناساز ہے۔ احباب خاص توجہ اور التزام سے دعا فرمائیں۔ کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے حضور کو صحت یاب فرمائے۔ اور حضور کو کام کرنے والی لمبی عمر عطا کرے۔ آمین

ربوہ ۱۴ جولائی۔ حضرت مرزا شریف احمد صاحب سلمہ ربہ کی طبیعت تاحال ناساز ہے۔ اور سر اور کمر میں درد سے پورا افاقہ نہیں ہوا ہے۔ احباب کامل شفایابی کے لئے دعا فرمائیں۔

چار اسلامی ملکوں کے سربراہوں کی کانفرنس آج شام استنبول میں شروع ہو رہی ہے

صدر سکندر مرزا کانفرنس میں شرکت کے لئے ترکی روانہ ہو گئے

کراچی ۱۴ جولائی۔ صدر سکندر مرزا معاہدہ بغداد کے چار اسلامی ملکوں کے سربراہوں کی کانفرنس میں شریک ہونے کے لئے آج صبح کراچی سے بذریعہ ہوائی جہاز ترکی روانہ ہو گئے۔ کانفرنس آج شام استنبول میں شروع ہو رہی ہے۔ اور دو روز جاری رہے گی۔ اس میں صدر سکندر مرزا کے علاوہ ترکی کے صدر جناب جلال بایار، شہنشاہ ایران محمد رضا شاہ پہلوی اور عراق کے شاہ فیصل شریک ہوں گے۔ کانفرنس میں مشرق وسطیٰ کی صورت حال پر غور کیا جائے گا۔ صدر سکندر مرزا کے ہمراہ بری افواج کے کمانڈر انچیف جنرل محمد ایوب خان اور وزارت خارجہ کے سیکرٹری جناب ایم۔ ایس۔ اے بیگ بھی گئے ہیں کانفرنس کے بعد صدر سکندر مرزا تین روز استنبول میں اور پھر تین دن تہران میں ٹھہریں گے خیال ہے کہ وہ ۲۲ جولائی کو کراچی واپس پہنچ جائیں گے۔

ایٹمی دھماکوں کا پتہ لگانے کا دوسرا طریقہ

سائنسدانوں نے غور شروع کر دیا

جنیوا ۱۴ جولائی۔ مشرقی و مغربی ملکوں کے سائنسدانوں نے اب ایٹمی دھماکوں کا پتہ چلانے کے دوسرے طریقہ پر غور شروع کر دیا ہے۔ اس سے قبل آواز کے ذریعہ دھماکوں کا پتہ چلانے کے بارہ میں ایک مخصوص طریق کار پر سائنسدانوں میں سمجھوتہ ہو چکا ہے۔

سامی الصلح زخمی ہو گئے

دمشق ۱۴ جولائی۔ دمشق کے اخبار العالم نے خبر شائع کی ہے کہ لبنان کے وزیر اعظم جناب سامی الصلح باغیوں اور سرکاری فوجوں میں ایک جھڑپ کے دوران زخمی ہو گئے ہیں۔

بیگم آغا خان ماسکو روانہ ہو گئیں

پیرس ۱۴ جولائی۔ بیگم آغا خان کل ایک ہوائی جہاز میں پیرس سے براستہ پراگ ماسکو روانہ ہو گئیں۔ وہاں وہ اپنے بعض امریکی دوستوں کے ہمراہ ماسکو اور لینن گراڈ کا دورہ کریں گی۔ روانگی سے قبل انہوں نے کہا میں عرصہ سے روس کا دورہ کرنے کا ارادہ کر رہی تھی۔ اپنے اس ارادہ کی تکمیل پر مجھے بہت خوشی ہے۔

لبنان میں نئے صدر کے انتخاب کے بعد خانہ جنگی جاری رہے گی

باغی عناصر کے ایک ترجمان کا بیان

بیروت ۱۴ جولائی۔ لبنان میں حکومت کے خلاف جنگ کرنے والے عناصر کے ایک ترجمان نے کہا ہے کہ اگر اس ماہ کے آخر میں ہونے والے انتخابات کے نتیجہ میں کوئی نیا صدر منتخب ہو گیا۔ تو بھی لبنان میں بغاوت اور خانہ جنگی کا سلسلہ جاری رہے گا۔ کیونکہ باغی کسی ایسے انتخاب اور اس کے نتیجہ کو تسلیم کرنے کے لئے تیار نہیں ہیں۔ جو صدر شمعون کے برسر اقتدار رہتے ہوئے کرایا جائے۔ مخالف عناصر صدر شمعون کے استعفا کے سوا اور کسی چیز پر رضامند نہیں ہوں گے مخالفین اسی شرط پر انتخابات میں شریک ہوں گے۔ کہ ۲۴ جولائی سے پہلے پہلے صدر شمعون مستعفی ہو جائیں۔ اور پھر یکسر آزاد فضا میں انتخابات عمل میں آئیں۔

لائل پور میں محتاج گھر کی تعمیر

لائل پور ۱۴ جولائی۔ لائل پور میں ایک محتاج گھر کی تعمیر کا کام شروع کر دیا گیا ہے۔ مغربی پاکستان کے مختلف شہروں میں جو محتاج گھر بنائے جا رہے ہیں۔ یہ اسی سلسلہ کی ایک کڑی ہے۔ اندازہ ہے کہ اس محتاج گھر پر ۹ لاکھ روپے خرچ آئیں گے۔ اور یہ اس سال کے آخر تک مکمل ہو جائے گا۔ کل معاشرتی بہبود کے وزیر سید حسن محمود نے اس کا سنگ بنیاد رکھا۔

شام میں ایک سمگلر کی گرفتاری

دمشق ۱۴ جولائی۔ پرسوں شام کی حفاظتی پولیس نے ایک سمگلر کو گرفتار کر لیا۔ جو تیس ہزار شامی پونڈ کی مالیت کا سونا چوری چھپے ہندوستان لے جانے کی کوشش کر رہا تھا۔

لبنان کے اقتصادی نقصان کی تلافی

واشنگٹن ۱۴ جولائی۔ موجودہ خانہ جنگی کی وجہ سے لبنان کو جو اقتصادی نقصان ہو چکا ہے۔ اس کی تلافی کے لئے صدر آئزن ہاور کانگرس سے خاص امداد کی

اپیل کریں گے۔ آجکل امریکی اور لبنانی حکام اس بارے میں باہم تبادلہ خیال کر رہے ہیں کہ خانہ جنگی کی وجہ سے کتنا نقصان ہوا ہے۔

سلطان لاہیج عنقریب مشرق وسطیٰ کا دورہ کریں گے

قاہرہ ۱۴ جولائی۔ جنوبی عرب کی لیگ کے صدر محمد جعفری نے جو گزشتہ اپریل میں لاہیج سے بھاگ کر قاہرہ آ گئے تھے کہا ہے کہ لاہیج کے جلا وطن سلطان عنقریب مشرق وسطیٰ کا دورہ کریں گے۔ جعفری نے کل یہ انکشاف کرنے سے قبل سلطان سے جو آج کل روم میں ہیں ٹیلیفون پر بات کی تھی۔

واشنگٹن ۱۴ جولائی۔ صدر آئزن ہاور اور وزیر خارجہ مسٹر ڈلس اوٹاوا کے تین روزہ دورے کے بعد واشنگٹن واپس پہنچ گئے ہیں۔

ایڈیٹر: روشن دین تنویر بی۔ اے۔ ایل ایل۔ بی

مسعود احمد پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں طبع کرا کر دفتر الفضل ربوہ سے شائع کیا

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۱۴ جولائی

الٰہی جماعت

جماعت احمدیہ کا دعوےٰ ہے کہ وہ اللہ تعالےٰ کی طرف سے تجدید و احیائے دین کے لئے کھڑی کی گئی ہے اور وہ اس جماعت کی قائم مقام بنائی گئی ہے۔ جو آنحضرت صلے اللہ علیہ و آلہ وسلم نے کھڑی کی تھی۔ اور جس نے تمام دنیا کے سامنے تقویٰ اور نیکی کا ایک نمونہ پیش کیا تھا۔

الٰہی جماعت کی قائمقامی کا مطلب یہی ہے کہ جماعت احمدیہ بھی دنیا کے سامنے ایک نمونہ کی جماعت ثابت ہو۔ کیا بحیثیت جماعت اور کیا بحیثیت فرد جماعت احمدیہ کے ہر رکن کا فطرتاً یہ فرض ہے۔ کہ وہ اپنی زندگی کو اسلامی اخلاق کے سانچے میں ڈھالے۔ اور جو صراط مستقیم اللہ تعالےٰ نے قرآن کریم میں اور آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے اپنے عمل سے ہمارے سامنے رکھا ہے اس صراط مستقیم پر خود بھی گامزن ہو۔ اور دوسروں کے لئے بھی چراغ راہ کا کام دے۔

جماعت احمدیہ کا اللہ تعالیٰ کی طرف سے کھڑے ہونے کا یہ مطلب ہے کہ یہ جماعت بعض دوسری اصلاحی جماعتوں کی طرح خود بخود معرض وجود میں نہیں آئی۔ بلکہ اس جماعت کو ایسے انسان نے کھڑا کیا ہے جس کو اللہ تعالےٰ نے اپنے وعدوں کے مطابق اس زمانہ میں شرک و باطل کا مقابلہ کرنے کے لئے خود مبعوث فرمایا ہے۔ اسی وجود نے الٰہی اشارہ کے ماتحت یہ جماعت کھڑی کی ہے۔

حقیقت یہ ہے کہ حضرت آدم سے لے کر تا ایندم اسلام کے آخری اور کامل غلبہ کے لئے اللہ تعالےٰ کا ایک منظم پروگرام نظر آتا ہے۔ اور جس کو اللہ تعالےٰ نے بصارت اور بصیرت کی نعمتیں عطا کی ہیں۔ وہ دنیا کے حالات کے رد و بدل قرآن کریم اور آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی سنت کے مطالعہ سے اس پروگرام کو کام کرتے ہوئے اچھی طرح دیکھ سکتا ہے۔ اس لئے جو لوگ یہ سمجھتے ہیں کہ اللہ تعالےٰ آخری کتاب اور آخری رسول مبعوث کر کے الگ تھلگ ہو بیٹھا ہے اور اب دنیا کی راہ نمائی میں کوئی حصہ نہیں لیتا۔ اور اس نے اب یہ کام انسانوں کی عقل پر چھوڑ دیا ہے غلطی پر ہیں۔

یہ غلطی کوئی آج ہی لوگوں کو نہیں لگی بلکہ ہمیشہ لگتی رہی ہے۔ چنانچہ قرآن کریم سے معلوم ہوتا ہے۔ کہ تقریباً ہر قوم جس میں اللہ تعالےٰ کے فرستادگان آئے ہیں کچھ عرصہ کے بعد صراط مستقیم سے ہٹ کر اپنے عقلی گورکھ دھندوں میں پھنس جاتی رہی ہے۔ اور الٰہی کلام کی اپنی خود ساختہ تشریحات کو ہی اللہ تعالےٰ کی صحیح تعلیم خیال کرتی رہی ہیں۔ حالانکہ وہ نفس امارہ کی راہ نمائی میں حقیقی الٰہی تعلیم سے بہت دور جا پڑتی رہی ہیں۔ اور جب کوئی فرستادہ حق ان مغالطوں سے نکالنے کے لئے مبعوث ہوا ہے تو اپنے خیالات سے اس کی تعلیم کو متضاد سمجھ کر اس کے خلاف اٹھ کھڑی ہوئی ہیں اور اپنے مزعومات کے مطابق پکار اٹھتی رہی ہیں۔

لن یبعث اللّٰہ من بعدہ رسولاً

چنانچہ حضرت موسےٰ علیہ السلام کے وقت بنی اسرائیل نے یہی کہا تھا۔ کہ حضرت یوسف علیہ السلام کے بعد رسول نہیں آ سکتا۔ حالانکہ یہی قوم تھی۔ جس نے حضرت یوسف علیہ السلام کی بھی مخالفت ہی کی تھی۔

آج ہر طرف سے پکار اٹھ رہی ہے کہ مسلمانوں نے اسلامی تعلیمات کو چھوڑ دیا ہے۔ اور مذہب میں بدعات شامل کر لی ہیں۔ اگرچہ یہ پکار چیدہ سو سال سے ہر صدی میں اٹھتی چلی آئی ہے لیکن آج یہ پکار بہت بلند ہو چکی ہے۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ تمام دنیا آج ایک ملک بلکہ ایک بڑے شہر کی صورت اختیار کر چکی ہے۔ اور معلومات کے ذرائع اتنے تیز رفتار اور سہل الحصول ہو گئے ہیں۔ کہ دنیا کے کسی کنارے پر کوئی واقعہ نہیں ہوتا کہ اس کی اطلاع آناً فاناً ساری دنیا میں پھیل جاتی ہے۔ اس لئے آج تمام دنیا کے مسلمانوں کے حالات تفصیلی طور پر ہر ایک کو معلوم ہو رہے ہیں۔ اور جو دینی حالت مسلمانوں کی ہو گئی ہے اس کی سب کو خبر ہے۔

جس طرح گزشتہ صدیوں میں اللہ تعالےٰ اپنے مجددین مبعوث کرتا رہا ہے۔ اسی طرح لازمی تھا کہ اس صدی میں بھی وہ مبعوث کرتا۔ اس فرق کے ساتھ کہ موجودہ زمانہ مندرجہ بالا صورت حال کی وجہ سے ایک ایسے مجدد کا متقاضی ہے جس کا وعدہ اللہ تعالےٰ نے فرمایا ہے۔ اور جس کو آنحضرت صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم نے اپنی خوابوں اور کشوف میں دیکھا ہے! اور احادیث میں اس کی نشانیاں بیان فرمائی ہیں۔ کیونکہ اس زمانہ میں ایک ایسے مجدد کی ضرورت تھی جس کو نبوت کی طاقتیں دی جائیں یہ تجدید و احیائے دین کے اس الٰہی پروگرام کے ماتحت ہونا لازمی تھا جس کا ذکر ہم نے اوپر کیا ہے۔

نیچریت کے زیر اثر مسلمانوں میں آج ایسے لوگ بھی پیدا ہو رہے ہیں۔ جو کہتے ہیں کہ وحی و الہام انسان کے زمانہ طفولیت کی پیداوار ہے۔ اب انسانی ذہن جوان و توانا ہو گیا ہے۔ اب اس کی ضرورت نہیں رہی۔ یہ لوگ اس حد تک چلے جاتے ہیں۔ کہ اب نعوذ باللہ سنت رسول اللہ و سنت رسول اللہ قرآن کریم کی راہ نمائی کی بھی حاجت نہیں بس عقل ہی عقل ہے لطف یہ ہے کہ ایسے لوگ اپنے آپ کو اسلام کا علمبردار بھی سمجھتے ہیں۔ جو لوگ آج وحی والہام پر اعتقاد نہیں رکھتے وہ دراصل اسی طبقہ میں ہیں صرف درجہ کا فرق ہے۔

قرآن کریم میں اللہ تعالےٰ نے صاف لفظوں میں یہ وعدہ فرمایا ہے کہ انا نحن نزلنا الذکر و انا لہ لحافظون کہ ذکر ہم نے ہی نازل کیا ہے اور ہم ہی اسکے حافظ ہیں۔ اس کا صاف مطلب یہ ہے کہ اللہ تعالےٰ نے قرآن کریم کی حفاظت قیامت تک اپنے ذمہ لے رکھی ہے۔ جو لوگ صرف حفاظ اور پریس وغیرہ کو اس کا حافظ خیال کرتے ہیں۔ وہ دراصل اللہ تعالےٰ کی تردید کرتے ہیں اللہ تعالےٰ تو اپنے تئیں حافظ فرماتا ہے۔ اور یہ لوگ اس کو صرف دنیوی اسباب تک لفظی حفاظت سمجھ رہے ہیں۔ اللہ تعالےٰ کی حفاظت تو مکمل حفاظت ہوگی۔ یعنی لفظی بھی اور معنوی بھی اور دوسرے لفظوں میں قرآنی تعلیمات کے احیاء کے لئے اللہ تعالےٰ اپنے پروگرام کے مطابق اپنے بندے خود مبعوث کرتا رہے گا جو انہیں از سر نو دلوں میں زندہ کریں۔ اس لئے جو لوگ اس الٰہی پروگرام سے علیحدہ ہو کر اصلاح کا بیڑا اٹھاتے ہیں وہ نیک نیتی کے باوجود صحیح راہ نمائی نہیں کر سکتے۔ کہیں نہ کہیں وہ اپنی عقل سے ٹھوکر کھا کر گر پڑتے ہیں۔

الٰہی جماعت کا یہی مطلب ہے کہ وہ جماعت جس کو اللہ تعالےٰ اپنے پروگرام کے مطابق بوقت ضرورت جس کو وہی سمجھ سکتا ہے حفاظت ذکر کے لئے کھڑا کرتا ہے۔ جماعت احمدیہ کا یہی دعوےٰ ہے۔ اس لئے اس کے فرائض وہی ہیں جو الٰہی جماعتوں کے ہوتے ہیں۔ جماعت کے ہر رکن کو اس کا پورا پورا احساس ہونا چاہیئے ورنہ وہ اپنے فرائض ادا نہیں کر سکے گا

اخلاق کا ٹسٹ

ہمارے ان دینی ترجمانوں کا جو پاکستان میں "صالح قیادت" کا ڈھونگ رچا رہے ہیں۔ اخلاق کس قدر پست ہے۔ ہر ایک معاملہ سے اچھی طرح واضح ہو سکتا ہے۔ ہم یہاں صرف ایک مثال پیش کرتے ہیں۔

کچھ دن ہوئے ان دینی اجارہ داروں نے اپنے ترجمان اخبارات میں یہ سراسر بے تکی خبر شائع کی تھی۔ کہ کرنل ناصر نے جماعت احمدیہ کو غیر قانونی قرار دے دیا ہے۔ یہاں تک کہ جگہ جگہ جلسے کر کے کرنل ناصر کو مبارکباد کی جو قرار دادیں پاس کی گئی تھیں وہ بھی شائع کی گئیں ان دینی اخبارات میں جماعت اسلامی کا "تسنیم" اور جمعیت العلماء کا "ترجمان اسلام" پیش پیش ہیں۔

ہم نے الفضل میں اس کی تردید کی تو معاصر نوائے وقت نے جس کو "دینی اخبار" ہونے کا دعوےٰ نہیں ہے۔ سر راہے میں جمعیۃ العلماء کو نوٹس دیا کہ وہ اپنی خبر کا باوثوق ہونا ثابت کرے

(باقی دیکھیں صفحہ ۵)

انگلستان میں تبلیغ اسلام کے لئے احمدیہ مشن کی کامیاب مساعی

ہفتہ وار اجلاسوں میں اہم تقاریر۔ اسلام اور عیسائیت کے موضوع پر تبادلہ خیالات

متعدد معززین کی آمد

احمدیہ مشن لنڈن کی ششماہی رپورٹ

(از مکرم میاں محمد عبد الوہاب صاحب متعلم امپیریل کالج آف سائنس اینڈ ٹیکنالوجی لنڈن بتوسط وکالت تبشیر ربوہ)

ہفتہ وار اجلاس

۸ر دسمبر ۱۹۵۷ء مکرمی شمس الرحمن صاحب بنگالی نے (جو یہاں بیرسٹری کی تعلیم حاصل کر رہے ہیں) تقریر کی جس میں آپ نے آجکل کے مختلف نظاموں پر روشنی ڈالتے ہوئے جنکی بنیاد بظاہر "امن و انصاف" پر رکھی گئی۔ انکی نااہلیت کو ثابت کیا۔ انہوں نے اس کی وجہ انسان کی خود غرض فطرت کو قرار دیا۔ اور خدائی نظام کے احکام کی فضیلت کو ظاہر کیا اس موضوع پر مزید روشنی ڈالتے ہوئے مکرمی میر عبد السلام صاحب نے صدارتی ریمارکس میں قرآن مجید میں سے متعدد حوالجات بیان فرمائے۔

۲۹ر دسمبر ۱۹۵۷ء ڈاکٹر محمد نسیم صاحب ایل ایل ڈی نے اسلام میں عورت کا درجہ اور موضوع پر ایک مقالہ پڑھا۔ اور موضوع کے قانونی پہلو پر خصوصیت سے احسن طریق پر بحث کی۔ انہوں نے عورتوں کے حقوق کے متعلق مختلف قوانین پر بحث کرتے ہوئے اسلامی احکام کی فضیلت اور اسلام میں عورتوں کے حقوق اور ان کا درجہ بیان کیا۔ اور تاریخ انسانی سے حوالجات دیتے ہوئے اسلامی احکام کی فوقیت کو نمایاں کیا۔ اس مجلس میں خواتین نے بھی شمولیت کی اور اسکی صدارت جناب کرنل محمد صادق ملک صاحب نے کی۔ حاضرین نے اس تقریر کو بہت سراہا۔

۲۶ر جنوری ۱۹۵۸ء کو مس جی بلانچ پریذیڈنٹ تھیوسوفیکل سوسائٹی نے مشن ہاؤس میں ایک لیکچر دیا۔ انہوں نے Theosophy کے بنیادی اصولوں پر روشنی ڈالی اور بتایا کہ خدا کے تعلق کی ہستی نے منکر نظام عالم کو چلانے والی ایک قوت کا اقرار ضرور کرتے ہیں۔ گویا الہامات اور خدا کے کلام کی بجائے مشاہدات پر اپنے عقل کی بنیاد رکھتے ہیں۔ امام مسجد لنڈن مولود احمد خانصاحب نے اس موقعہ پر چالیس منٹ تک اسلامی اصولوں کو پیش کیا۔ اور اسلام میں روح و مادہ کا تصور اور انسان کی زندگی کا مقصد بیان کرتے ہوئے کہا کہ اسلام نے جو کچھ پیش کیا ہے وہ ایک سادہ اور عام فہم چیز ہے اور ایسی چیز ہے جس سے ہر انسان عمل کرنے کے بعد اس سے فائدہ اٹھا سکتا ہے۔ اور اسلام کی سچائی کو قرآن حکیم کی پیشگوئیوں سے بھی پرکھ سکتا ہے۔ ڈاکٹر امداد حسین صاحب مشیر تعلیم پاکستان ہائی کمشنر نے اس مجلس کی صدارت فرمائی اور لنڈن مشن کو اس قسم کی مذہبی مجالس کے انعقاد پر خراج تحسین پیش کیا۔

۹ر فروری ۱۹۵۸ء جناب چوہدری اعجاز نصر اللہ خانصاحب نے ایک مقالہ پڑھا انہوں نے بائیبل سے حوالجات دے کر "وفات مسیح علیہ السلام" کے متعلق عیسائی نقطہ نظر کو غلط ثابت کیا۔

۹ر مارچ ۱۹۵۸ء مکرمی ڈاکٹر محمد نسیم صاحب نے تقریر کی۔ اس مجلس میں بہت سی انگریز خواتین شامل تھیں۔ اور حاضری غیر معمولی طور پر زیادہ تھی۔ ڈاکٹر صاحب موصوف نے اپنی پُر دلائل تقریر میں صنف نازک کے موجودہ رجحانات آزادی اور مغربی ذوق لباس کے نقائص اور اس کے بد اثرات اور خصوصاً گھر کے نظام میں اسکی وجہ سے خلل پڑ جانے کی کے ساتھ بحث کی۔ صدر جناب محترمی محمد اقبال صاحب فرسٹ سیکرٹری ہائی کمشنر پاکستان نے تقریر کو سراہتے ہوئے صدارتی خطبہ میں فرمایا کہ اس مقالہ میں ان مسلمان عورتوں کے لئے بہت سبق ہے۔ جو مغربیت کو اپنانے میں فخر سمجھتی ہیں۔

۱۱ر مئی ۱۹۵۸ء کو جناب اے۔ ڈبلیو اظہر صاحب فنشل ایڈوائزر کے زیر صدارت The. M. Movement لنڈن شاخ کے ایک سرگرم رکن نے اس تحریک کے مقاصد کے متعلق حاضرین سے کچھ اس طرح سے خطاب کیا کہ سب پر عیاں تھا۔ کہ یہ تحریک عیسائی مشن اور عیسائیت کی تبلیغ کا طریق ہے۔ جسے عام فہم لوگوں کے لئے ایک عالمی تحریک بتایا جاتا ہے۔ حاضرین نے مقرر سے بہت سے سوالات کئے۔ اور آخر کار مقرر کو اقرار کرنا پڑا کہ حاضرین کا بائیبل اور عیسائی لٹریچر پر بہت عبور ہے جس کی وجہ سے وہ تسلی بخش طور پر جواب نہیں دے سکے۔

۲۵ر مئی ۱۹۵۸ء میر عبد السلام صاحب نے "اسلامی فلسفہ" پر ایک تقریر کی۔ جو حاضرین نے بڑی دلچسپی اور غور سے سنی۔ مکرمی امام صاحب مسجد لنڈن نے قرآن مجید کی تفسیر بیان کی۔ اور اس موقع پر "Sunday Times" سے ایک حوالہ بھی پڑھ کر سنایا جس میں مشرقی افریقہ کے احمدیہ مشن کی تبلیغی مساعی کا ذکر بھی تھا۔

مئی میں جناب مولوی محمد افضل صاحب مبلغ افریقہ۔ مولوی شکر الہٰی صاحب مبلغ امریکہ اور مولوی عبد القادر صاحب ضیغم مبلغ امریکہ مشن ہاؤس میں کچھ عرصہ ٹھہرنے کے بعد اپنے اپنے مشن میں تشریف لے گئے۔ صاحبزادہ مرزا مجید احمد صاحب پرنسپل احمدیہ کالج کماسی بھی آجکل یہاں تشریف فرما ہیں۔ صاحبزادہ صاحب موصوف کے اعزاز میں مشن ہاؤس میں ایک دعوت بھی دی گئی۔

۸ر جون ۱۹۵۸ء کو جناب ڈاکٹر سلیم احمد صاحب نے "قائد اعظم" پر ایک مقالہ پڑھا جو عام دلچسپی کا موجب بنا۔

۱۵ر جون ۱۹۵۸ء مشن ہاؤس میں جماعت احمدیہ لنڈن کی تربیتی میٹنگ۔ ہوئی۔

ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ السلام

وہ دن نزدیک ہیں جب سچائی کا آفتاب مغرب سے چڑھیگا

"وہ دن نزدیک آتے ہیں۔ کہ سچائی کا آفتاب مغرب کی طرف سے چڑھیگا اور یورپ کو سچے خدا کا پتہ لگے گا۔ اور بعد اس کے توبہ کا دروازہ بند ہوگا۔ کیونکہ داخل ہونے والے بڑے زور سے داخل ہو جائیں گے اور وہی باقی رہ جائیں گے۔ جن کے دل پر فطرت سے دروازے بند ہیں۔ اور نور سے نہیں بلکہ تاریکی سے محبت رکھتے ہیں۔ قریب ہے کہ ملتیں ہلاک ہوں گی مگر اسلام۔ اور سب حربے ٹوٹ جائیں گے مگر اسلام کا آسمانی حربہ کہ وہ نہ ٹوٹے گا۔ نہ کند ہوگا۔ جب تک دجالیت کو پاش پاش نہ کردے وہ وقت قریب ہے کہ خدا کی سچی توحید جس کو بیابانوں کے رہنے والے اور تمام تعلیموں سے غافل بھی اپنے اندر محسوس کرتے ہیں ملکوں میں پھیلے گی۔ اس دن نہ کوئی مصنوعی کفارہ باقی رہے گا۔ اور نہ کوئی مصنوعی خدا۔ اور خدا کا ایک ہی ہاتھ کفر کی سب تدبیروں کو باطل کر دے گا۔ لیکن نہ کسی تلوار سے۔ اور نہ کسی بندوق سے۔ بلکہ مستعد روحوں کو روشنی عطا کرنے سے اور پاک دلوں پر ایک نور اُتارنے سے۔"

(تبلیغ رسالت جلد سوم صفحہ ۸)

۲۲ جون ۱۹۵۸ء کو مسٹر لیزلی سمتھ نے ایک تقریر کی جس میں انہوں نے اس امر پر زور دیا کہ تمام مذاہب کو اکٹھے ہو کر بنی نوع انسان کی بہتری کے لئے سوچنا چاہیئے۔ انہوں نے اتحاد پر بہت زور دیا۔ میر عبدالسلام صاحب نے اسلامی تعلیم کو پیش کرتے ہوئے ثابت کیا کہ اسلام میں وہ سب کچھ موجود ہے جو موجودہ حالات میں انسان کی بہترین رہنمائی کے لئے ضروری ہے

مباحثات

۲۴؍ نومبر ۱۹۵۷ء Can Christianity be a Universal Religion کے موضوع پر مکرمی امام صاحب مسجد احمدیہ لنڈن نے مختصر تقریر کی۔ مضمون زیر بحث کی وضاحت کرتے ہوئے اس کے مختلف پہلوؤں پر روشنی ڈالی اور بائیبل اور انجیل سے حوالہ جات دے کر یہ ثابت کیا کہ حضرت مسیح ناصری علیہ السلام نے کبھی بھی عیسائیت کو ایک عالمی مذہب قرار نہیں دیا۔ بلکہ صرف اہل یہود کے لئے مخصوص قرار دیا ہے۔ بائیبل اور عیسائیت کی تاریخ کو بیان کرتے ہوئے امام صاحب نے یہ ثابت کیا کہ عیسائیت کے عالمی مذہب ہونے کا خیال پولوس کی ایجاد ہے اس سے قبل کبھی بھی عیسائیت نے عالمی مذہب ہونے کا دعویٰ نہیں کیا۔

مکرمی مولود احمد خان صاحب کی تمہیدی تقریر کے بعد مسٹر میکیولن نے اپنی تقریر میں اس پر زور دیتے ہوئے کہ مسیح ناصری علیہ السلام نے اپنے پیروؤں کو اس مذہب کی تبلیغ کا حکم دیا ہے۔ اور فرمایا ہے کہ اسے دنیا کے کونوں تک پھیلا دو۔ اسبات کو ثابت کرنے کی کوشش کی کہ عیسائیت ایک عالمی مذہب ہے۔ مولود خان صاحب نے جوابی تقریر میں لفظ "[illegible]" کی تشریح کرتے ہوئے بتایا کہ اس لفظ سے یہود کے مختلف قبیلوں کی طرف اشارہ ہے۔ جو اس وقت دور دور ملکوں میں جا بسے تھے۔ ان تقاریر کے بعد متعدد دوستوں نے بحث میں حصہ لیا۔

۸؍ دسمبر ۱۹۵۸ء منیر احمد صاحب نے اپنے مکان پر ایک مباحثہ کا انتظام کیا۔ جس میں مسٹر میکیولن نے عیسائیت پر تبصرہ کیا۔ اور مولود احمد خان صاحب نے "واقعہ صلیب مسیح ناصری" پر اسلامی نقطۂ نظر پیش کیا۔ تین تین تقاریر ہوئیں۔ اور اس طرح ایک مناظرہ کی صورت میں مختلف پہلوؤں پر بحث کی گئی۔ مکرمی امام صاحب نے حضرت مسیح ناصری کے زندہ صلیب سے اترنے پر مدلل بحث کی اور بائیبل اور انجیل کے حوالہ جات سے ثابت کیا کہ مسیح ناصری علیہ السلام نے صلیب پر وفات نہیں پائی تھی۔ بحث کے بعد منیر صاحب نے حاضرین کو کھانا کھلایا۔

۱۲؍ جنوری ۱۹۵۸ء کو مشن ہاؤس میں مسٹر میکیولن اور میر عبدالسلام صاحب کے درمیان مباحثہ ہوا موضوع زیر بحث "حضرت مسیح ناصری کی وفات" تھا۔ مسٹر میکیولن نے عیسائی نقطۂ نظر سے حضرت مسیح ناصری کی صلیب پر وفات اور کفارہ کے مسئلہ پر بحث کی۔ میر عبدالسلام صاحب نے ان کی تقریر کا جواب دیتے ہوئے اسلامی نظریہ کو پیش کیا۔ اور اسلام میں جزاء و سزا کے مسئلہ پر بحث کرتے ہوئے یہ ثابت کیا کہ اسلامی نظریہ ہر لحاظ سے عیسائی نظریہ سے بہتر ہے۔ (مکمل)

جماعت احمدیہ شاہ مسکین کا چالیسواں سالانہ جلسہ

جماعت احمدیہ شاہ مسکین ضلع شیخوپورہ کا چالیسواں سالانہ جلسہ مورخہ ۶؍ جولائی ۱۹۵۸ء بروز اتوار کو ہوا۔ جلسہ میں مولوی محمد اسمٰعیل صاحب دیا لگڑھی۔ سید احمد علی شاہ صاحب مربی لائلپور۔ مولوی سعید احمد صاحب شاہد مربی شیخوپورہ۔ شیخ عبدالقادر صاحب مربی لاہور۔ قریشی محمد حنیف صاحب قمر آنریری مبلغ۔ سید بہادل شاہ صاحب لاہور نے سیرت آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم اور صداقت حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے موضوع پر تقاریر فرمائیں۔ جلسہ میں مقامی جماعت کے علاوہ لاہور گوجرانوالہ اوکاڑہ ٹوبہ ٹیک سنگھ۔ ننکانہ صاحب۔ بھینی شرقپور۔ کانیہ۔ ہوڑا۔ نانو ڈوگر سے بھی بہت سے احمدی دوست شامل ہوئے غیر از جماعت اصحاب بھی شامل ہوئے خدا تعالےٰ کے فضل و کرم سے جلسہ کامیابی اور خیر و عافیت سے ۸ بجے صبح شروع ہو کر ۵ بجے شام بعد دعا ختم ہوا۔ تمام تقاریر کامل اطمینان سکون اور دلچسپی سے سنی گئیں۔

محمد امین شاہ معلم
شاہ مسکین
ضلع شیخوپورہ

۳۱؍ جولائی تک وقف جدید کے وعدے ادا کرنیوالے احباب

اس سال کے شروع میں حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اپنے ہموطنوں کی تعلیمی اور اصلاحی خدمات منظم اور وسیع پیمانہ پر انجام دینے کی غرض سے وقف جدید کی تحریک کا اجراء فرمایا تھا۔

اللہ تعالیٰ نے حضور ایدہ اللہ کی آواز میں جو جذبہ اور تاثیر رکھی ہے اس کا طبعی نتیجہ یہ ہوا کہ نہ صرف ملک کے ہر گوشہ سے مخلص خدام نے پروانہ وار لبیک کہی۔ بلکہ غیر ممالک سے بھی بہت سے خدام نے اس سعادت میں حصہ لیا۔

گو یہ قربانی اپنی ذات میں عظیم ہے۔ مگر جس معیار کا مطالبہ ہمارا پیارا امام ہم سے کرتا ہے۔ اس سے ابھی ہم پیچھے ہیں لہذا جملہ عہدیداران اور احباب سے درخواست ہے کہ اس تحریک میں چندہ دل اور وقف زمین کی مقدار بڑھانے کی ہر ممکن سعی فرمائیں۔

وقت تک کافی معلمین باہر بھجوائے جا چکے ہیں۔ اور کچھ عنقریب بھجوائے جا رہے ہیں۔ اور اللہ تعالیٰ کے فضل سے خوشکن نتائج برآمد ہو رہے ہیں۔ اور وقف جدید کے روشن مستقبل کا نظارہ اس کے حال کے دھندلکوں میں بآسانی کیا جا سکتا ہے۔ ہمیں کامل وثوق ہے۔ کہ بہت جلد یہ مبارک تحریک حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کے اس مقصد کو پورا کرے گی جس کے لئے اس کا اجراء کیا گیا ہے۔ انشاء اللہ العزیز۔

کام کے فوری پھیلاؤ کا ایک نتیجہ اخراجات کی فوری ضرورت کی شکل میں ہمارے سامنے ہے۔ جس کا کامیاب مقابلہ احباب کے تعاون ہی سے کیا جا سکتا ہے۔ لہذا سب احمدی احباب جماعتوں اور عہدیداران سے درخواست ہے کہ وقف جدید کے وعدوں کی جلد از جلد وصولی کے لئے سر توڑ کوشش فرمائیں۔ اور انتہائی سعی کریں کہ وعدے ۳۱؍ جولائی تک سو فیصدی ادا ہو جائیں۔

ایسے احباب جو اپنے وعدے ۳۱؍ جولائی تک پورے ادا کر دیں گے۔ ان کے نام خاص طور پر دعا کے لئے حضور ایدہ اللہ کے پیش کئے جائیں گے۔ انشاء اللہ العزیز۔

جملہ سیکرٹریان مال اپنے اپنے حلقہ سے وصولی کی مکمل فہرست جلد۔ جلد دفتر ہذا کو ارسال فرما کر ممنون فرمائیں۔ جزاھم اللہ احسن الجزاء۔

(انچارج دفتر وقف جدید ربوہ)

آپ کا بچہ مختلف مواقع پر آپ سے انعام یا تحفہ کی تمنا رکھتا ہے

بلا استثناء آپ کا ہر بچہ اور عزیز اپنے کسی اچھے کام پر یا خوشی کے مواقع پر خواہش رکھتا ہے کہ آپ اسے انعام یا کوئی تحفہ دیں۔ اور خود آپ بھی اس کی دلداری کے خواہشمند ہوتے ہیں۔

انعام یا تحفہ کے انتخاب میں بہتر صورت یہ ہوتی ہے کہ کوئی مفید، دیرپا اور دلچسپ چیز تلاش کریں۔

اطفال الاحمدیہ کی زیر نگرانی شائع ہونے والا دلچسپ، مفید، معلوماتی اور دیدہ زیب رسالہ "تشحیذ الاذہان" اس غرض کو بخوبی پورا کرتا ہے۔ آپ کے عزیز کے لئے دلچسپیوں اور معلومات کی ایک دنیا لئے ہوئے ہر ماہ گھر بیٹھے یہ آپ تک پہنچتا رہے گا۔ سال بھر میں بارہ دفعہ آپ کا یہ انعام اور تحفہ آپ کے عزیز کو پیش کیا جائے گا۔ آج ہی اسکی خریداری قبول فرمائیے۔ آپ کا عزیز یقیناً اس کو پسند کرے گا۔ انشاء اللہ

سالانہ چندہ صرف پانچ روپے ہے۔

(مہتمم اطفال خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

قابلِ تقلید نمونہ

مکرم محمد ایوب صاحب موصی نمبر ۱۲۵۷۴ راولپنڈی نے ایک محکمانہ امتحان میں کامیابی پر بطور شکرانہ اپنی وصیت کو ۱/۱۰ کی بجائے ۱/۹ کر دیا ہے اور لکھا ہے کہ یہ وصیت میری دوسری جائداد پر بھی حاوی ہوگی۔ جزاھم اللہ احسن الجزاء۔

(سیکرٹری مجلس کارپرداز ربوہ)

محترم منشی سبحان علی صاحب مرحوم و مغفور

از مکرم نصیر احمد صاحب بی اے دارالرحمت غربی ربوہ

آپ قرآن کریم کی تلاوت بلاناغہ کیا کرتے تھے۔ کتب حضرت مسیح موعود علیہ السلام اور دیگر کتب سلسلہ کو بڑے شوق سے پڑھتے اپنے کام کی نوعیت کے لحاظ سے نہایت درجہ کی معروفیت کے باوجود کتب سلسلہ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ پڑھا کرتے تھے اور ہمیں فرمایا کرتے تھے کہ صبح کے وقت حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی کسی کتب کا مطالعہ ضرور کیا کریں۔ خدمت دین اور تبلیغ کا بہت شوق تھا۔ دینی مسائل سے خوب واقف تھے۔ اپنے غیر احمدی رشتہ داروں کے پاس جب کبھی جانے کا موقع ملتا ان کو احمدیت کی تبلیغ کرتے۔ اسی طرح دیگر غیر احمدیوں میں سے اگر کوئی احمدیت پر کسی قسم کے اعتراض کرتا آپ خاموش نہیں رہ سکتے تھے۔ بلکہ قرآن کریم کتب سلسلہ اور احادیث نبویہ کی روشنی میں بین دلائل دیتے تھے۔ آپ کے ذریعہ سے کئی لوگوں کو احمدیت کی قبولیت کا شرف حاصل ہوا۔ جب بھی آپ کو دینی لحاظ سے مخالف ماحول میں کام کرنے کا موقعہ ملا باوجود مذہبی اختلاف کے ساتھ کام کرنے والے لوگ آپ کے عملی نمونہ اور طرز کلام کی وجہ سے آپ کا احترام اور عزت کرنے پر مجبور ہوتے۔

۱۹۳۴ء کا ایک واقعہ ہے کہ جب حضور ایدہ اللہ تعالیٰ گورداسپور میں احراریوں کے فتنہ کے سلسلہ میں عدالت میں جایا کرتے تھے اور حضور کے ساتھ جماعت کے احباب بھی کثیر تعداد میں جایا کرتے تھے ایک دن وہاں چند احراری بیٹھے ہوئے تھے اور ان کے درمیان ۔ ۔ ۔ ایک مولوی صاحب تھے۔ آپ بھی وہاں جا کر بیٹھ گئے۔ مولوی نے شکل و شباہت سے اندازہ لگایا کہ ضرور کوئی احمدی ہیں اس نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی شان میں نازیبا الفاظ استعمال کرنے شروع کر دیئے یہ بات ناقابل برداشت تھی۔ چنانچہ والد صاحب فوراً کھڑے ہو گئے اور پر تمام مجمع نے تالیاں بجانا شروع کر دیں اور شور و غوغا ڈالنا شروع کر دیا۔ والد صاحب کچھ عرصہ خاموش رہے۔ جب مجمع نے اپنا شور بند کر دیا تو والد صاحب نے جو کہ سو آدمیوں میں اکیلے ہی احمدی تھے ان کو مخاطب کرتے ہوئے ایک پُرجوش تقریر کی۔ جس میں آپ نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی عظمت اور صداقت بیان کی نیز جو خدا تعالیٰ نے آپ کی تائید و نصرت فرمائی ہے اس کی ایک مثال بیان کرتے ہوئے فرمایا کہ کیا آپ کے گھر میں کوئی شخص مر جائے تو آپ خوشیاں منائیں گے۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے جب دعویٰ کیا اس وقت آپ اکیلے ہی تھے لیکن اب خدا تعالیٰ کی تائید اور نصرت سے لاکھوں آدمی آپ کی جماعت میں داخل ہیں اور یہ جماعت خدا تعالیٰ کے فضل سے پھیل رہی ہے۔ آخر اس جماعت میں یہ لوگ کیا آپ میں سے نہیں آ رہے؟ اگر یہ آپ میں سے ہی آ رہے ہیں تو کیا آپ کے لئے خوشی منانے کا وقت ہے؟ اسی طرح آپ نے دلائل اور براہین سے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی صداقت واضح کی۔ چنانچہ وہ تمام مجمع جو کہ پہلے شور مچا رہا تھا خاموش ہو گیا۔

خدمت سلسلہ کا آپ کو بہت شوق تھا ہمیں بھی تلقین فرماتے رہتے تھے کہ یہاں مرکز میں رہ کر سلسلہ کی خدمت کرنی چاہیئے اور فرمایا کرتے تھے اگرچہ سلسلہ کے دفاتر میں دوسرے شہروں کی نسبت تنخواہیں کم ہیں۔ لیکن پھر بھی باہر کی تنخواہیں ان کے مقابلہ میں ہیچ ہیں۔ کیونکہ یہ ایک ایسے بابرکت سلسلہ کی ملازمت ہے جو کہ خدا تعالیٰ کے نام کو پھر سے دنیا میں بلند کرنے کے لئے قائم ہوا ہے اور تجدید دین اور تکمیل اشاعت اسلام کے لئے کمربستہ ہے۔ پس جو خدا تعالیٰ کے قائم کردہ سلسلہ کی خدمت اور امداد کرتے ہیں۔ خدا تعالیٰ خود ان کے ساتھ ہو جاتا ہے

خواہ کیسی حالت ہو آپ جلسہ سالانہ میں شمولیت کی بہت کوشش کرتے تھے۔ بلکہ ہم سب کو ساتھ لاتے تھے۔ آزادی ملک سے قبل قادیان میں مرکز سلسلہ میں رہائش کی وجہ سے تو ہمیں خوش قسمتی سے یہ موقعہ حاصل تھا ہی۔ آزادی ملک کے بعد لاہور میں رہائش کے ایام میں ربوہ جلسہ سالانہ کے لئے حاضر ہوتے۔ جن دنوں اخبار الفضل بند تھا اور المصلح کراچی سے نکلتا تھا اس وقت ہم تمام بہن بھائی لاہور میں تھے اور آپ کراچی میں۔ کراچی جاتے ہی آپ نے جلسہ سالانہ میں شمولیت کے لئے ہر مہینہ تھوڑی تھوڑی رقم میں امداد کرنی شروع کر دی۔ اپنے خرچ کے لئے بہت قلیل رقم رکھتے تھے باقی سب ہم کو بھیج دیتے تھے۔ جلسہ سالانہ سے تین چار روز قبل آپ لاہور آئے۔ اور ہمیں بہت خوشی کے ساتھ فرمانے لگے کہ میرے بعض ساتھیوں نے کراچی سے اپنے عزیزوں کے لئے بہت سے تحفے تحائف میرے ہاتھ بھجوائے ہیں۔ لیکن میں آپ کے لئے کوئی چیز نہیں لایا۔ بلکہ میں آپ سب کو جلسہ سالانہ پر لے جاؤں گا جو کہ نہایت بابرکت ہے اور جس کے فیوض دائمی ہیں۔ اگر میں وہاں سے آپ کے لئے کوئی چیز لے آتا تو بہر حال وہ ایک نہ ایک دن خراب ہو جاتی اور ٹوٹ جاتی۔ اور اس کے علاوہ میں آپ کو جلسہ سالانہ پر لے جانے کے قابل نہیں ہو سکتا تھا چنانچہ جب آپ حسب سابق ہم تمام کو جلسہ پر لے آئے تو بہت خوشی محسوس کرتے تھے۔ فرمانے لگے کہ امسال میں بھی حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے اس الہام کو پورا کرتے ہوئے ربوہ میں جلسہ سالانہ میں شمولیت کے لئے آیا ہوں۔ کہ زمین کے کونے کونے سے لوگ اس بابرکت جلسہ میں شریک ہوں گے۔ آپ فرمانے لگے کہ کراچی بھی ملک کا ایک کونہ ہے اس وجہ سے آپ بہت ہی خوش تھے پھر آپ جلسہ سالانہ سے پورا پورا فائدہ اٹھاتے تھے یعنی تمام تقاریر سنتے تھے۔ دوران تقریر قطعاً باہر نہیں جاتے تھے اور ہمیں بھی اپنے ساتھ بٹھاتے تھے۔ اس جگہ آپ کے اعلیٰ کردار کا ایک خاص واقعہ قابل ذکر ہے جس سے یہ ثابت ہوتا ہے کہ آپ کوئی مالی فائدہ کسی قابل اعتراض ذریعہ سے حاصل کرنے کے کتنے مخالف تھے۔ اور آپ حسن نیت کو بہت ہی اہمیت دیتے تھے۔ کراچی سے جب آپ کے جلسہ سالانہ پر ربوہ آنے کا پروگرام بنا تو آپ کو آپ کے ایک رفیق نے مشورہ دیا کہ آپ کو ریل کے کرایہ میں اس طرح بچت ہو جائے گی کہ ایک میچ کے لئے ٹیم لاہور کے لئے جا رہی ہے۔ آپ اس کے ساتھ ہی وفد کے ممبروں میں شامل ہو جائیں۔ نصف کرایہ لگے گا۔ مگر آپ نے فرمایا کہ میں ایک خالص دینی غرض سے یہ سفر اختیار کر رہا ہوں۔ اس طرح مالی فائدہ حاصل کرنے کی کوشش سے نیت میں فرق آ جائے گا۔ چنانچہ اس پیشکش کو مسترد کر دیا۔

آپ شعائر اسلامی اور روایات احمدیہ کے پابند تھے۔ جب آپ چلتے تھے تو خالص اسلامی طریق پر۔ چلتے وقت یا فارغ اوقات میں دعائیں اور درود شریف ہمیشہ آپ کی زبان سے جاری رہتا۔ چنانچہ شدید بیماری میں جبکہ کمزوری کی وجہ سے غنودگی کی حالت تھی اس وقت بھی آپ کی زبان سے درود شریف اور خاص دعائیں جاری تھیں رشتہ داروں اور احباب کا ذکر کرتے وقت ان کا پورا نام لیتے اور احترام کے لئے "صاحب" کا لفظ بھی ضرور استعمال کرتے تھے۔ الوداع پر "فی امان اللہ" کی دعا بالضرور فرماتے۔ چلنے میں درمیانہ رفتار رکھتے تھے۔ قدم زمین پر بڑی آہستگی سے رکھتے۔ نظر ہمیشہ نیچی رکھتے تھے۔ چلتے ہوئے ادھر ادھر نہیں دیکھتے تھے یہانتک کہ بعض شناساؤں کو یہ شکوہ ہوا کرتا کہ وہ رستہ میں ہمیں ملے مگر انہوں نے ہمیں مخاطب نہیں کیا۔ مگر جب آپ کو اس کا علم ہوا تو آپ نے معذرت کی کہ میں نے دیکھا نہیں تھا۔ اسلام علیکم کا ہمیشہ پورا جواب دیا کرتے تھے۔ وفات سے دو گھنٹہ قبل کی بات ہے کہ مکرم شیخ خورشید احمد صاحب اسسٹنٹ ایڈیٹر الفضل ہسپتال میں تشریف لائے۔ اس وقت آپ پر بوجہ شدید کمزوری غنودگی طاری تھی۔ مکرم خورشید صاحب کے تشریف لانے پر ہم نے والد صاحب کو بڑے زور سے بلایا اور آوازیں بھی دیں۔ کافی دیر کے بعد تھوڑا سے ہوش میں آئے۔ اتنے میں برادرم شیخ خورشید احمد صاحب نے بآواز بلند السلام علیکم کہا۔ محترم والد صاحب اس وقت بہت مشکل سے بول سکتے تھے۔ آپ نے جواب میں وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ کہنے کے لئے بڑی مشکل سے آواز نکالی اور کافی دیر تک بمشکل کوشش کرنے کے بعد اسے مکمل کیا۔

والد مرحوم کی وفات پر جو ہمارے لئے بظاہر ایک بے وقت اور شدید حادثہ ہے اکثر بزرگان سلسلہ اور والد مرحوم کے دوستوں اور محسنوں کی طرف سے تعزیت کے پیغامات زبانی اور تحریری اور ملاقات کی صورت میں پہنچے ہیں جن میں انہوں نے والد مرحوم کے درجات کی بلندی اور پسماندگان کے لئے نیک دعائیں فرمائی ہیں ہم ان سب بزرگوں کے تہ دل سے ممنون ہیں اور دعاگو ہیں کہ اللہ تعالیٰ ان سب احباب اور بزرگوں کو اپنے پاس سے اس نیکی کا اجر عطا فرمائے۔ اور مرحوم کے لئے اور ہمارے حق میں ان کی دعاؤں کو قبول فرمائے اور ہمارا حامی و ناصر ہو اور والد مرحوم کو جنت میں اعلیٰ درجات عطا فرمائے

آمین۔

جماعت احمدیہ نانوڈوگر ضلع شیخوپورہ کے سالانہ جلسہ کی مختصر روئداد

جماعت احمدیہ نانوڈوگر کا تیرھواں سالانہ جلسہ زیر صدارت سید بہاول شاہ صاحب قائد عمومی و زعیم انصار اللہ ضلع لاہور مورخہ (۲۷/۵/۵۸ء) بروز جمعۃ المبارک منعقد ہو کر بڑی کامیابی سے اختتام پذیر ہوا۔ یہ جلسہ اہل سنت جماعت کی جامع مسجد میں ہوا۔ اور جمعۃ المبارک کا خطبہ جناب سید بہاول شاہ صاحب نے پڑھا۔ اور پہلے احمدی احباب نے اور بعد میں سنت اہل جماعت نے نماز ادا کی۔ صاحب صدر نے خطبہ اتحاد المسلمین پر پڑھا۔ حاضرین کی تعداد ۵۰۰ تک ہو گی۔ مستورات کے لئے پردے کا انتظام تھا۔ اس کے بعد جلسہ کی کاروائی شروع ہوئی۔

تلاوت قرآن مجید جناب مولوی محمد اسمعیل صاحب امام مسجد جامع اہل سنت جماعت نے فرمائی۔ نظم ...... جناب قریشی محمد حنیف صاحب قمر مبلغ سائیکل سیاح نے پڑھی۔ جناب شیخ عبد القادر صاحب مربی سلسلہ عالیہ احمدیہ (مولوی فاضل) نے شان محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر تقریر کی۔

اس کے بعد صاحب صدر نے حضرت نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے اسوۂ حسنہ پر پنجابی زبان میں مدلل تقریر فرمائی۔ اس کے بعد یہ اجلاس دعا کے ساتھ ۴½ بجے شام ختم ہوا۔

۶½ سے ۷½ تک خدام الاحمدیہ کا پروگرام تھا جو مختلف نظموں اور تقریروں پر مشتمل تھا۔ اس کے بعد بعد نماز عشاء ۹ بجے دوسرا اجلاس منعقد ہوا۔ سارے گاؤں نے جلسہ بڑی توجہ سے سنا۔

تلاوت قرآن مجید مکرم قاضی محمد صادق صاحب نے کی۔ اور نظم سفری محمد دین صاحب مبلغ علاقہ نانوڈوگر نے پڑھی۔ اس کے بعد نبیوں کی جماعتوں کے ساتھ خدا کے وعدے کے موضوع پر قریشی محمد حنیف صاحب قمر مبلغ سائیکل سیاح نے تقریر فرمائی۔ از بعد میں سید بہاول شاہ صاحب نے انبیاء علیہم السلام کے آنے کی غرض اور ان کے نہ ماننے والوں کا انجام اور بعثت حضرت مسیح الموعود علیہ السلام کے موضوع پر تقریر فرمائی۔

اس جلسہ کا انتظام اور کامیابی کا سہرا محض خدا تعالیٰ کے فضل کے بعد جناب سردار نذیر احمد صاحب پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ نانوڈوگر اور ملک بشیر محمد صاحب اور سردار خدا احمد صاحب مرتضیٰ صاحب سیکرٹری مال جماعت احمدیہ کماس کے سر پر ہے۔ خدا تعالیٰ ان کو اور خدمت دین کرنے کا موقعہ دیوے۔ جلسہ میں لاؤڈ سپیکر کا انتظام اچھا تھا۔ آواز سارے گاؤں میں سنائی دیتی تھی۔

(سیکرٹری سالانہ جلسہ جماعت احمدیہ نانوڈوگر)

آمد چندہ مسجد ہالینڈ بابت ماہ جون ۵۸ء

مسجد ہالینڈ کے چندہ آمد بابت جون کی فہرست بہنوں کی خدمت میں پیش کی جاتی ہے ابھی -/۲۰۵۹۹ کی رقم بقایا ہے۔ براہ مہربانی اس چندہ کی ادائیگی کے لئے زیادہ سے زیادہ کوشش کریں تاکہ اب جبکہ تھوڑا سا قرضہ باقی ہے۔ وہ بھی جلد از جلد ادا ہو جائے۔ (قائم مقام جنرل سیکرٹری لجنہ اماء اللہ مرکزیہ)

نام لجنہ اماء اللہ	رقم وصول شدہ
جہلم	
مکرمہ استانی میمونہ صوفیہ صاحبہ	۲۸/۱۲/-
امۃ الرحیم ٹھٹھی	۱/-/-
	۸/-/-
قیمت بالیاں آخری قسط	
نصرت زنانہ جنرل سٹور	۲۰/-/-
لجنہ اماء اللہ	
گوجرانوالہ	۲۰/-/-
بدوملہی	۵/-/-
گھکھڑ چک ضلع گوجرانوالہ	۱/-/-
ترگڑی	۵/-/-
احمد نگر	۱۰/-/-
جنڈانوالہ	۵/۱۲/-
عارف والہ	۲۵/-/-
گوجرخان	۲/۱۲/-
چک ۹۶	۵/-/-
فاطمہ بیگم اہلیہ رسالدار غلام محمد صاحب دوالمیال	۱۰/-/-
فضل نور اہلیہ جمعدار عبد الحق صاحب دوالمیال	۵/۸/-
ہیڈ ماسٹر بیگم صاحبہ	۱/۸/-
چکوال	۷/-/-
اہلیہ و والدہ ملک محمد حسین صاحب بھیوال	۱۰/-/-
امۃ الحفیظ اہلیہ خواجہ محمد یوسف صاحب چکوال	۵/-/-
ناصرات الاحمدیہ کوئٹہ	
حلقہ مسجد احمدیہ	۲۰/-/-
چٹاگانگ	۸۲/۱۲/-
جھنگ شہر	۱۲/-/-
اہلیہ صاحبہ چوہدری عبد الرحمن صاحب امیر جماعت احمدیہ ملتان شہر	۵/-/-
اہلیہ صاحبہ چوہدری عبد الرزاق صاحب "	۵/-/-
امۃ النصیر رشید صاحبہ "	۵/-/-
مسز چوہدری حمید صاحبہ ملتان شہر	۵/-/-
والدہ فیاض احمد صاحب "	۵/-/-
گھٹیالیاں ضلع گجرات	۱۰/۴/-
گجرات	۱۲/-/-
صالحہ طلعت بیگم صاحبہ ربوہ	۵/-/-
امۃ القدیر صاحب بنت چوہدری علی محمد صاحب ربوہ	۵/-/-
محترمہ امۃ الشافی صاحب ربوہ	۱/-/-
نازی عبد الحق شاکر صاحب ربوہ	۱/-/-
لجنہ گنگ چنن گجرات	۴/۱۳/-
منڈی بہاؤالدین	۱۰/-/-
مکرمی محمد شریف صاحب سیکرٹری مال گوجرانوالہ	۷/-/-
کراچی	۹۸/-/-
محترمہ شریف بیگم صاحبہ میانی ضلع سرگودھا	۳/-/-
پشاور	۴/-/-
مکرم حاجی قمر الدین صاحب گوٹھ قمر الدین سندھ	۱۵/-/-
مکرمہ کرم بی بی صاحبہ چک ۲۵۶ ضلع لائلپور	۱۰۰/-/-
نائیجیریا	۹۱/۱۵/-
سارہ نذیرہ صاحبہ اہلیہ عبد الستار صاحب درگا نوالی ضلع سیالکوٹ	۵/۱۴/-
بہوڑو چک ۱۸ ضلع شیخوپورہ	۴/-/-
میزان	۸۰۳-۶-۰

درخواست دعا

میں غریب عیالدار ایک لمبے عرصہ سے بیمار ہوں۔ اور میری مالی حالت بھی اچھی نہیں۔ تین بچے بھی بیمار ہیں۔ احباب خاص طور پر دعا فرماویں۔ کہ اللہ تعالیٰ ہم پر رحم کرے۔ (خاکسار عبد الرحمن مہاجر احمدی ولد امام الدین صاحب مرحوم ڈسکہ خاص ضلع سیالکوٹ)

انصار اللہ کا اسناد امتحان

انصار اللہ کا آئندہ امتحان انشاء اللہ ۱۹ اکتوبر ۵۸ء کو منعقد ہوگا۔ اس کے لئے قرآن مجید کے دوسرے پارہ کے نصف اول کا ترجمہ نصاب ہوگا۔ اراکین سے گزارش ہے کہ زیادہ سے زیادہ تعداد میں اس میں شامل ہوں۔ زعماء کرام شریک ہونے والے احباب کے اسماء گرامی دفتر انصار اللہ مرکزیہ میں مطلع فرمادیں۔

(قائد تعلیم مجلس انصار اللہ مرکزیہ)

اعلان نکاح

بتاریخ ۳/۶/۵۸ء بعد نماز جمعہ میرے لڑکے عزیزم برکات احمد ذبیح بی۔ اے سیکرٹری مال جماعت احمدیہ حیدر آباد کا نکاح ہمراہ مسماۃ ثریا رفعت جبین بنت چوہدری محمد صدیق صاحب نواب شاہ مبلغ بارہ صد روپیہ حق مہر پر مکرمی برکت اللہ صاحب محمود شاہد مربی حیدر آباد نے احمدیہ ہال حیدر آباد میں پڑھا۔ احباب جماعت دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اس رشتہ کو جانبین کے لئے بابرکت بنائے۔ آمین۔

(صوفی غلام محمد پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ چک نمبر ۲۴۱ کاچھیو ضلع تھرپارکر)

ایک احمدی بچی کی نمایاں کامیابی

ذکیہ پروین بنت مرزا مشتاق احمد صاحب فاروقی آف پشاور شہر نے فاطمہ جناح میڈیکل کالج سے تھرڈ پرافیشنل کے امتحان پنجاب یونیورسٹی میں طالبات میں اول پوزیشن اور یونیورسٹی بھر میں چہارم پوزیشن حاصل کی ہے احباب جماعت سے عموماً اور صحابہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام سے خصوصاً التماس ہے کہ دعا فرماویں کہ اللہ تعالیٰ آئندہ بھی نمایاں کامیابی سے نوازے اور سلسلہ کیلئے مفید وجود بنائے۔ آمین۔

(مولا بخش معرفت کاز ریڈیو ارباب روڈ پشاور چھاؤنی)

الاسکا ــــ امریکہ کی اُنچاسویں ریاست

الاسکا کو امریکہ کی اڑتالیس ریاستوں کے وفاق میں شامل کیا جارہا ہے اس طرح الاسکا امریکہ کی انچاسویں ریاست بن جائے گا اور امریکہ کے نقشہ پر ایک اور ستارے کا اضافہ ہوگا

الاسکا جو کنیڈا کے شمال مغرب میں واقع ہے۔ ایک زمانہ میں روسی امریکہ کہلاتا تھا۔ الاسکا دراصل ایک مقامی لفظ کی بگڑی ہوئی شکل ہے۔ جس کے معنی "عظیم ملک" کے ہیں۔ الاسکا کے علاقے میں شمالی امریکہ کے شمال مغرب کا وہ وسیع علاقہ جو سائبیریا تک پھیلا ہوا ہے۔ خلیج برنگ کا مشرقی جزیرہ میڈمی، جزائر الوشین اور جزیرہ الٹو وغیرہ شامل ہیں۔ اس طرح الاسکا کا کل رقبہ ۵۸۶۴۰۰ مربع میل ہے۔ جو براعظم امریکہ کا ⅕ اور ریاست ٹیکساس سے دگنا ہے۔

الاسکا کا ساحل ۴۷۵۰ میل طویل ہے اور اگر اس میں مختلف جزائر، خلیج وغیرہ شامل کر لئے جائیں۔ تو پھر اس کی طوالت ۲۶ ہزار میل ہو جاتی ہے۔

امریکہ نے اس ریاست کو روس سے ۱۸۶۷ء میں خریدا تھا۔ اس وقت اس کی آبادی تیس ہزار تھی جو زیادہ تر اسکیمو اور مقامی باشندوں پر مشتمل تھی۔

۱۸۶۷ء میں اس کی آبادی ۳۳۴۲۶ تھی۔ اس میں چند سو سفید فام بھی شامل تھے۔ سنہ ۱۹۰۰ء میں اس کی آبادی ۶۳۵۹۲ تھی۔ ۱۹۲۰ء میں اس کی آبادی گھٹ کر ۵۵۰۳۶ رہ گئی۔ سنہ ۱۹۳۹ء میں اس کی آبادی ۷۲۵۲۴ ہو گئی۔ دارالحکومت جونو ہے۔ جس کی آبادی ۵۷۲۹ ہے اس کی وجہ یہ ہے کہ الاسکا میں ٹنڈرا کے میدانوں کی سی سردی پڑتی ہے۔ اور سال کا بیشتر حصہ یہاں برف جمی رہتی ہے۔ جہاں اتنی سردی پڑتی ہو ظاہر ہے وہاں زیادہ آبادی کے امکانات نہیں ہو سکتے

سنہ ۱۹۱۲ء میں کانگریس نے الاسکا کی ڈسٹرکٹ کی سی حیثیت ختم کر دی اور اسے "علاقہ" کی پوزیشن دی۔ اسی ایکٹ میں الاسکا کا دستور بھی مضمر تھا مجلس قانون ساز دو ایوانوں پر مشتمل تھی سینیٹ ۸ ارکان پر مشتمل تھا۔ جو چار سال تک اپنے عہدے پر فائز رہتے تھے۔ اور ایوان نمائندگان سولہ ارکان پر مشتمل ہوتا تھا۔ سنہ ۱۹۳۰ء میں ارکان کی تعداد تیس کر دی گئی۔ الاسکا کا ایک گورنر اور ایک علاقائی سکرٹری بھی ہوتا تھا۔ جنہیں صدر امریکہ چار چار سال کے لئے منتخب کرتے تھے۔ بورڈ آف ایجوکیشن کی طرف سے ایک کمشنر تعلیم کا تقرر عمل میں لایا جاتا تھا۔

سنہ ۱۹۳۹-۴۰ء میں الاسکا میں ۶۳۱۲ شاگرد ۱۳۰۱ اساتذہ تھے۔ سنہ ۴۰ء میں مدارس کی تعداد ۱۱۶ تھی۔ ۱۹۲۲ء میں فیئر بنکس میں ایک یونیورسٹی قائم کی گئی۔

دوسری جنگ عظیم میں امریکہ نے الاسکا کی جغرافیائی اہمیت سے بہت فائدہ اٹھایا۔ اور جاپان کے خلاف اپنی سرگرمیاں تیز کرنے کے لئے ۱۶۲۰ میل لمبی ایک سڑک بنا ڈالی جو برفانی راستوں اور منجمد گھاٹیوں سے گزرتی ہے۔

یہ سڑک انجینئرنگ کا بہت بڑا کمال ہے اور اسے جنگ کے زمانہ میں مکمل کر لیا گیا تھا۔ ڈسن کریک سے شروع ہو کر یہ سڑک فیئر بنکس تک پہنچتی ہے اور تقریباً ایک ہزار میل تک کنیڈا سے گزرتی ہے۔ اس سڑک کی تعمیر پر ۱۳ کروڑ اسی لاکھ ڈالر صرف ہوئے یہ کام ۱۳ مارچ سنہ ۴۲ء سے شروع ہوا اور یکم دسمبر سنہ ۴۲ء کو ختم کیا گیا۔ اس سڑک کی چوڑائی ۲۴ فٹ ہے۔

سنہ ۱۷۲۸ء میں جب روسی سائبیریا کی چھان بین کر رہے تھے۔ تو ویٹس برنگ کی نظر الاسکا پر پڑی۔ بیرنگ نے ۱۷۴۱ء میں اپنا دوسرا مہماتی سفر شروع کیا بدقسمتی سے اوائل نومبر میں بیرنگ کا جہاز ٹوٹ گیا۔ اور اس کے ساتھی اس جزیرے میں اترے۔ جو اب بیرنگ جزیرہ کہلاتا ہے۔ یہاں ۸ دسمبر سنہ ۱۷۴۱ء کو بیرنگ کا سردی کی شدت سے انتقال ہو گیا۔ اس کے بعد تیس پینتیس برس تک روسی یہاں سرگرم عمل رہے۔ مختصر یہ کہ روس کا قبضہ قائم ہونے کے بعد ۳۰ مارچ سنہ ۱۸۶۷ء کو امریکہ نے الاسکا کی خریداری کی گفتگو پکی کی۔ اور ۱۸ اکتوبر سنہ ۱۸۶۷ء کو ۷۲ لاکھ ڈالر کے عوض سنگا بیں الاسکا کی امریکہ کو منتقلی عمل میں لائی گئی۔ اس کے بعد امریکہ نے اسے بتدریج ترقی دی۔

سنہ ۱۸۹۶ء میں جب الاسکا میں سونا دریافت ہوا تو عوام کی دلچسپی بڑھنے لگی۔ الاسکا کا سب سے اونچا پہاڑ ماؤنٹ میکنلی (۲۰ ہزار ۳۰ فٹ) ہے جس کی چوٹی سنہ ۱۹۱۳ء میں سر کی گئی۔

نائیجیریا

نائیجیریا کا ایک خیر سگالی وفد ان دنوں پاکستان آیا ہوا ہے اور آج لاہور پہنچ رہا ہے یہ وفد پاکستان کے قانونی نظام اور اس کے باشندوں کی زندگی پر اسلامی قانون کے اطلاق کے مسئلے کا معائنہ کرے گا۔ وفد لاہور میں اپنے قیام کے دوران صوبائی حکام اور اسلامی قانون کے ماہرین سے ملاقاتیں کرے گا۔

نائیجیریا افریقہ کا ایک وسیع ملک ہے جس کا رقبہ ۳ لاکھ ۷۲ ہزار مربع میل ہے۔ اور آبادی ۲½ کروڑ کے لگ بھگ ہے یہ علاقہ برطانیہ کے افریقی مقبوضات میں سے ایک ہے۔ لیکن کیمرون کا علاقہ جو نائیجیریا میں شامل ہے اس کا ایک حصہ فرانس .... اور دوسرا حصہ برطانیہ کے زیر تولیت ہے

نائیجیریا بڑا سرسبز و شاداب اور زرخیز ملک ہے۔ جہاں کی خاص پیداوار کوکو۔ مکئی۔ قہوہ اور کپاس ہے۔ یہاں اعلیٰ درجہ کا کوئلہ بھی پیدا ہوتا ہے۔ آب و ہوا خشک ہے۔

نائیجیریا میں اسلام اور عیسائیت دونوں پھیل چکے ہیں مسیحی مشنری والے بڑی سرگرمی دکھاتے ہیں اور انہوں نے بہت سے سکول بھی کھول دیئے ہیں۔ مگر اسلام کی تبلیغ کا کوئی معقول انتظام نہیں۔ جو بھی تبلیغ ہوئی۔ عرب تاجروں کے وسیلے سے ہوئی ہے۔ تاہم اسلام یہاں حیرت انگیز تیزی سے پھیل رہا ہے۔

نائیجیریا میں تعلیم کم ہے۔ مگر لوگوں میں سیاسی شعور زیادہ ہے۔ اور کئی سیاسی جماعتیں قائم ہو گئی ہیں۔

ٹڈی دل پر کنٹرول کیلئے کمیٹی

لاہور ۱۳ جولائی۔ ٹڈیوں پر کنٹرول کے لئے مغربی پاکستان میں ایک کمیٹی کی تشکیل ہوئی ہے جو صوبہ میں ٹڈیوں پر قابو پانے کا کام منظم کرے گی۔ صوبائی وزیر خوراک و زراعت اس کمیٹی کے چیئرمین ہوں گے۔ یہ کمیٹی ۹ ارکان پر مشتمل ہوگی جن میں دو مرکزی حکومت کی نمائندگی کریں گے

قبرص میں خانہ جنگی کا خطرہ

نکوسیا ۱۳ جولائی۔ قبرص کے ترکوں اور یونانیوں کی جھڑپوں میں ۸ جون سے اب تک چالیس قتل ہو چکے ہیں۔ لیکن دہشت زدگی میں برابر اضافہ ہو رہا ہے۔ حقیقت پسند مبصر تمام دلائل ... کہ قبرص تیزی کے ساتھ خانہ جنگی کی طرف بڑھ رہا ہے۔ یقین ظاہر کیا جاتا ہے۔ اگر صورت حال اور خراب ہوگئی تو ... یہ مزید چھاتہ بردار فوج جزیرے میں اتارے گا۔ ادھر دہشت پسند یونانی جماعت ایوکا نے اشتہاروں میں خبردار کیا ہے کہ وہ قبرص میں ایک ہڑتال کی تیاریاں کر رہے ہیں۔ ان اشتہاروں میں قبرص کے یونانی باشندوں سے کہا گیا ہے کہ وہ "اینگلو ترکی اتحاد" کے خلاف جنگ کرنے کے لئے تیار رہیں۔

جائیداد ٹیکس سے مستثنیٰ کرنے کی ہدایت

ملتان ۱۳ جولائی۔ ایک سرکاری اطلاع کے مطابق مغربی پاکستان کے نائب وزیر برائے آبکاری و محاصل چوہدری سلطان علی نے ملتان کے دفتر آبکاری و محاصل کو ہدایات جاری کی ہیں کہ مستحق اشخاص کو جائیداد ٹیکس سے مستثنیٰ قرار دیا جائے۔ آپ نے مستحق اشخاص کو ٹیکس سے مستثنیٰ قرار دینے کی ہدایات ... کے حکام کو بھی دیں۔ نائب وزیر نے کئی مقامی سینماؤں کا اچانک معائنہ کیا تاکہ تفریحی ٹیکس کے رجسٹروں کی جانچ پڑتال کی جا سکے

سنگاپور کے متعلق بل منظور ہو گیا

لندن ۱۳ جولائی۔ برطانوی دارالعوام نے متفقہ طور پر سنگاپور کے مستقبل کے متعلق ... مسودہ قانون دوسری خواندگی منظور کر لی۔ وزیر نوآبادیات مسٹر ایلن لینوکس بائڈ نے کہا انہوں نے متفقہ طور پر بل منظور کر کے جن خواہشات کا اظہار کیا ہے۔ ان سے سنگاپور کی بڑی حوصلہ افزائی ہوگی اور وہاں امن و قانون کی طاقتوں کو بڑی مدد ملے گی

خیال ہے بل کی تیسری خواندگی اگلے ہفتے کے اوائل میں منظور ہو جائے گی اور دارالامراء کی منظوری حاصل ہونے کے بعد یہ بل اسی مہینے کے آخر تک قانون کی حیثیت اختیار کرے گا۔

تحریک آزادی کشمیر کے نئے کمانڈر عبداللہ شاہ آزاد بھی گرفتار کر لئے گئے

بہت سے رضاکاروں کو گرفتار کرکے مری واپس بھیج دیا گیا

راولپنڈی ۱۴ر جولائی - تحریک آزادی کشمیر کے کمانڈر سید عبداللہ شاہ آزاد کو بھی مغربی پاکستان پولیس نے کل کوہالہ کے پل کے قریب گرفتار کر لیا - دوسرے رضاکاروں کو جو ان کے ہمراہ چناری کے قریب سرحد عبور کرنے کے لئے مظفر آباد جا رہے تھے گرفتار کرکے مری بھیج دیا گیا - ہائی کمان نے تحریک آزادی کشمیر کے قائمقام سربراہ مقرر کرنے کی بجائے فیصلہ کیا ہے کہ آئندہ صرف رضاکار دستوں کے کمانڈر مقرر کئے جائیں گے - عنقریب ہائی کمان کا ایک اجلاس ہو رہا ہے جس میں ایک نئے کمانڈر کے تقرر کا فیصلہ کیا جائے گا - کل ہائی کمان نے تحریک آزادی کشمیر کو جاری رکھنے اور وزیر اعظم کے موقف کو تسلیم نہ کرنے کے سابقہ فیصلے کی تجدید کی - اور اس عزم کا اظہار کیا کہ یا تو چوہدری غلام عباس کی تینوں شرطیں تسلیم کی جائیں یا پھر حد متارکہ جنگ کو عبور کرنے کی اجازت دی جائے - کل پولیس نے سیالکوٹ ... بحیثیت گروہ جانے والے ۳۶ رضاکاروں کے ایک دستے کو روک کر ان کے لیڈر عبدالمجید کو گرفتار کر لیا - نیز رضاکاروں کو منتشر کر دیا گیا - سیالکوٹ سے روانہ ہونے والا یہ چھبیسواں دستہ تھا - تحریک کے سلسلہ میں سیالکوٹ میں اب تک پندرہ آدمی گرفتار ہو چکے ہیں

مغربی طاقتوں پر خروشیف کا الزام

ماسکو ۱۴ جولائی - روس کے وزیر اعظم مسٹر خروشیف نے کہا ہے کہ ہم مشرق (کمیونسٹ) اور مغربی ملکوں کے سربراہوں کی کانفرنس کے انعقاد کے خواہاں ہیں - لیکن مغربی حکومتیں ایسی کانفرنس کی تجویز کو ناکام بنانا چاہتی ہیں - مسٹر خروشیف نے کہا کہ سربراہوں کی کانفرنس منعقد ہونے کی صورت میں یہ پراپیگنڈا بے نقاب ہو جائیگا کہ سوویٹ یونین فوجی طاقت کے ذریعہ دنیا کو فتح کرنا چاہتی ہے

نہر سویز کمپنی کے سابق حصہ داروں کو معاوضہ کی ادائیگی

حکومت مصر اور کمپنی کے درمیان باقاعدہ سمجھوتے پر دستخط ہو گئے

جینوا ۱۴ر جولائی - کل یہاں نہر سویز کمپنی کے سابقہ حصہ داروں اور متحدہ عرب جمہوریہ کے درمیان ایک سمجھوتے پر دستخط ہو گئے ہیں جس کی رو سے حصہ داروں کو معاوضہ کے طور پر آئندہ چھ سال کے عرصہ میں ۲ کروڑ ۳۰ لاکھ پونڈ کی رقم ملے گی - معاہدے پر کمپنی کے سابق صدر اور جنرل مینیجر نے اور بنک آف مصر کے گورنر نے دستخط کئے - یہ رقم سالانہ قسطوں میں ادا کی جائیگی اور اس کیلئے برطانیہ سٹرلنگ کی سہولتیں فراہم کریگا - رقوم کی ادائیگی پر متحدہ عرب جمہوریہ کی حکومت اس شرط کے ساتھ رضا مند ہوئی ہے کہ برطانیہ سٹرلنگ کے سلسلہ میں بعض سہولتیں مہیا کرے +

لیڈر (بقیہ صفحہ ۲)

یا کرنل ناصر کو جو مبارکباد دی ہے وہ واپس لے لے -

معاصر "نوائے وقت" نے عربی اخبار "صوت العرب" کا وہ تراشہ بھی شائع کر دیا ہے جس میں اخبار مذکور نے کرنل ناصر کا وہ خط شائع کیا ہے - جس میں اس نے امیر جماعت احمدیہ شام کی طرف سے احمدیہ لٹریچر کو قبول کرکے اس کو پھیلانے کی دعا بھی کی ہے -

اگر "تسنیم" اور "ترجمان اسلام" کے کرتے دھرتوں میں اسلامی اخلاق کی رمق بھی ہوتی تو وہ بھی یہ تراشہ اپنے اخباروں میں شائع کرتے - مگر یہ سعادت صرف ایک ایسے اخبار کو نصیب ہوئی ہے جس کو بظاہر دینداری کا کوئی دعویٰ نہیں - یہ ان لوگوں کے ایمان باللہ والرسول کا ادنیٰ اسا ٹسٹ ہے جو یہاں "اقامت دین" کرنے کے مدعی ہیں -

امریکہ کے بعض اخبارات نے پچھلے دنوں آنحضرتؐ اور اسلام کے متعلق غلط باتیں لکھیں - جب ان کی تردید کی گئی تو ان اخبارات نے نہ صرف تردید چھاپی بلکہ معافی بھی مانگی -

یہ لوگ کہا کرتے ہیں کہ اہل یورپ کا اخلاق گر گیا ہے - اسی ایک بات سے اندازہ کیجئے کہ خدانخواستہ اگر ایسے لوگ اپنی قسم کی "صالح" قیادت بر سر اقتدار لے آئے تو مسلمانوں کا کیا ...

اوقات روانگی دی یونائیٹڈ ٹرانسپورٹ سرگودھا

نمبر سروس	پہلی سروس	دوسری سروس	تیسری سروس	چوتھی سروس	پانچویں سروس	چھٹی سروس	ساتویں سروس	آٹھویں سروس	نویں سروس	دسویں سروس	گیارھویں سروس	بارھویں سروس
از سرگودھا برائے لاہور	۳½	۴½	۵½	۶½	۷½	۸¾	۱۰	۱۰½	۱۱½	۱۳	۱۴½	۱۶
از لاہور برائے سرگودھا	۳½	۴½	۵½	۷	۸½	۹½	۱۰½	۱۲	۱۳½	۱۵	۱۶	
از گوجرانوالہ برائے سرگودھا	۵¾	۱۰½	۱۵¼									
از سرگودھا برائے گوجرانوالہ	۵¾	۱۰½	۱۵¼									

نوٹ :- لاہور سرگودھا کے درمیان پانچ گھنٹے اور سرگودھا گوجرانوالہ کے درمیان سوا چار گھنٹے کا سفر ہے -

(جنرل مینجر)

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴